مِ عروض

حسین مجا□د

لفظ

لفظ
وَتَد
سبب
وتد مفروق
وتد مجموع
سبب ثقيل
سبب خفيف

سبب خفیف

ایسا دو حرفی کلمہ
یا
جزوِ کلمہ
جس کا پہلا حرف متحرک
اور
دوسرا ساکن ہو

مثالیں
دِل ، َم ، غَم ، سَب ، دِن ، دَو ،تَن ، رُت

سبب ثقیل

ایسا دو حرفی کلمہ
یا
جزوِ کلمہ
جس کے دونوں حروف متحرک ہوں

سبب خفیف کی مثالیں

سبب ثقیل شاعری میں ترکیب کی ص
پایا جاتا □□ اس لی□ □میں اس کی مث
شاعری □ی میں دیکھنی □وں گی

مثالیں

دِل ِ ناداں تجھے ہوا کیا ہے
(غالب)

دِلِ ناداں جو ترکیب ہے
اس میں
دِلِ
سبب ثقیل ہے

ہو معالجِ چشمِ نم مرے دل کا بوجھ ا

(احمد مشتاق)

معالجِ چشمِ نم
میں
معالجِ
کا لَجِ
سبب ثقیل ہے

وتد مجموع

ایسا سہ حرفی کلمہ یا جزوِ کلمہ جس کا پہلا اور دوسرا حرف متحرک اور تیسرا ساکن ہو

مثالیں

، سَفَر ، دُعَا ، سَبَب ، دِیَا ، خُدَا ،نَظَر

َمَیں ، کَبَھی ، یًاں

وتد مفروق

ایسا سہ حرفی کلمہ یا جزوِ کلمہ
جس کا پہلا حرف متحرک
دوسرا ساکن
اور تیسرا متحرک ہو

مثالیں

درد ، عشق ، وح

جر

سوز ، دشت ، موج ، رات ، صبح

نکتہ
ردو میں ایسا کوئی لفظ نہیں پایا جات
جس کا آخری حرف متحرک ہو
صورتِ حال شاعری میں پائی جاتي

مکتوبی اورملفوظی

مکتوبی : لفظ جیسا لکھا □وا □وتا □□

فوظی : لفظ جیسا □م اس□ من□ س□ ا
کرت□ □یں

مکتوبی	ملفوظی
بالکل	بلکل
خواب	خاب
خوش	خش

مکتوبی	ملفوظی
خود	خُد
خورشید	خرشید

عروضی حروفِ تہجی

اصلی حروف :

روف جن کا سقوط کسی صورت میں
نہیں کیوں کہ ان کے وزن میں کبھی
طرح کا تغیر رونما نہیں ہوتا

ب، پ، ت، ٹ، ث، ج، چ، ح، خ، د، ڈ، ذ، ر، ڑ، ز، ژ

، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف، ق، ک، گ، ل، م

حروفِ علت

حروف جو کبھی پوری آواز دیتے ہیں
اور
کبھی حرکت میں بدل جاتے ہیں

اروری

ہاۓ مخلوط

ہاۓ مخلوط کبھی شمار میں نہیں آتی
لیے مندرجہ ذیل کو یک حرفی مانا جا

، بھ ،پھ ،تھ ،ٹھ ،جھ ،چھ ، دھ ، ڈھ
ڑھ ، کھ ، گھ ، لھ ، مھ ، نھ

"ہ" کا معاملہ

یہ حرف کبھی پورا ادا کیا جاتا ہے
اور
کبھی شمار نہیں ہوتا
جیسے زمانہ ، فسانہ ، روانہ

حرکت و سکون
عروضی نظام کا سارا دارومدار
روف کی حرکت و سکون پر منحصر
یعنی
متحرک ک مقابل متحرک
اور
ساکن ک مقابل ساکن

ارکانِ افاعیل

عار کا وزن جانچن□ ک□ لی□ کچھ الفاظ
گئ□ □یں جنھیں ارکانِ افاعیل ک□ا ج

اركانِ افاعیل

خماسی (پانچ حرفی) :

فعولن ، فاعلن

سباعی (سات حرفی) :

مفاعیلن ،فاعلاتن،مستفعلن،مف

مفاعِلَتُن ،مُتَفَاعِلُن

دو ارکان

فاعلاتن اور مستفعلن

کو منفصل بھی لکھا جاتا ہے یعنی

فاع لاتن اور مس تفع لن بھی لکھا جاتا ہے

تقطیع

لغوی معنی : ٹکڑے ٹکڑے کرنا

اصطلاحی معنی

جزوِ شعر کو ارکانِ افاعیل سے ہم وزن و برابر کرنا اور وہ بھی اس طرح کہ متحرک کے مقابل متحرک اور ساکن کے مقابل ساکن آ جائے

نکتہ

تقطیع کے عمل میں حرکات کا اختلاف

نہیں دیکھا جاتا

تقطیع کے اسالیب

نکات جو تقطیع کے عمل کے دوران میں پیشِ نظر رکھنے ہوتے ہیں

★ نون غنہ

ون غنہ تقطیع میں شمار نہیں کیا جات

کہاں ، جواں ، کہیں ، وہاں
جیسے الفاظ
کہا ، جوا ،کہی ، وہا
کے وزن پر شمار کیے جاتے ہیں

نکتہ

لفظ کے درمیان میں آنے والا نون غنہ

شرطیکہ اس سے پہلے کوئی حرفِ عل

ہو، تقطیع میں شمار نہیں ہوتا

جیسے چاند ،ماند ، جھونکا ،سانس

چاد ، ماد ، جوکا ، ساس

کے وزن پر شمار کیے جائیں گے

ون غنہ سے پہلے اگر حرفِ علت نہ ہو

اسے تقطیع میں شمار کیا جائے گا

رنگ ، جنگ ، ڈھنگ

جیسے الفاظ کا نون غنہ شمار ہو گا

کس رنگ سے روٹھے گی طبیعت اس

انے کس ڈھنگ سے اب اس کو منانا ہو

انور مسعود

بڑا بننا کوئی مشکل نہیں ہے

ذرا سا دل بڑا کرنا پڑے گا

اعجاز نعمانی

پہلے مصرع کی تقطیع

بڑا بننا کوئی مشکل نہیں ہے

مفاعیلن / مفاعیلن / فعولن

بڑا بن نا / کوء مش کل / نہی ہے

نہیں کا نون غنہ شمار نہیں کیا گیا

□ا□ مخلوط
ی کی □ا□ مخلوط شمار مین ن□ین آتی
گھر کو گر، مجھ کو مج، □اتھ کو □ات
کدھر کو کدر ک□ وزن پر شمار کیا جات

سانح پ
گئ
کس کس کی سمت اتھ بڑھانا پڑا
جلیل عالی
کس کس کی سمت اتھ بڑھانا پڑا
مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن
کس کِ سم ت ا ت بڑا نا پَ ڑا

الف ممدود یعنی "آ"
ف ممدود کو دو "الف" ک برابر یعنی
سبب خفیف مانا جاتا
آ پھر س مجھ چھوڑ ک جان ک لی آ
مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن
(پر سِ مج چوڑ کِ جا ن ک لی)

حرفِ مشدد

شدد کو دو حروف ک برابر شمار کیا

محبت کو محب بت

مشرف کو مشر رف

شدت کو شد دت

بت میں تو ذر بھی ستارا ون لگتا
فاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاع
ت م تُ ذر ر بی ستا را و نِ لگ

مصرع میں اگر تین ساکن حروف اکھٹ
ب ک پلا ساکن ی رتا ، دوس
اور تیسرا تقطیع س خارج و جات
آواز دیتا
حال مصرع ک آخر میں و تو پل دو
یں اور تیسرا تقطیع س خارج و

بیدل لباسِ زیست بڑا دیلا زیب تھا
مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن
دل لِ با سِ زی س بڑا دی دَ ز
زیست میں ی ، س ، ت ،تین
ساکن ایک ساتھ ین
اس لی پلا یعنی "ی" ساکن
ی ر

دوست ، گوشت ، درخواست ، برداشت
الفاظ میں ی□ی انداز اختیار کیا جات

ب میں آخری حرف "ت" تقطیع میں
ن□یں □وتا لیکن آواز دیتا □□ □

یا□ مخلوط
والفاظ میں آن□ والی "یا□ مخلوط"
پیاس ، پیار ، دھیان ،کیوں ، کیا
کو
پاس ، پار ، دان ،کو،کا
ک□ وزن پر شمار کیا جاتا □□

شت میں پیاس بجھات□ □وئ□ مر جات□ □ی
فاعلاتن □ فعلاتن □ فعلاتن □ فعلن
تَ م□ پا □ سَ بُ جا ت□ □ □ ُ□ ء مر جا □
پیاس کی "ی" شمار ن□یں □وئی

□ا□ مختفی
غنچ□ ، نال□ ، افسان□
س□ الفاظ کی □ا□ مختفی کبھی کبھی
تقطیع س□ خارج □و جاتی □□

ں دل گرفت□ □ون سبز□ کی پائمالی پ

مفاعلن □ فعلاتن □ مفاعلن □ فعلن

ل گرف □ تَ □ُ سب ز□ □ کِ پا ءماُ لی

گرفت□ کی "□" خارج از وزن □□

(مز)
مز میش شمار کی جاتی
مر بھر حائل ر گا آسمان آ ستہ چل
نصیر ترابی
فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن
رَبر حا ئل ر گا آ سما آ ِس تَ

سقوطِ عین
"ع" کا شمار اصلی حروف میں ہوتا ہے
اس لیے اس کا سقوط کسی حال میں بھی
جائز نہیں
طور پر "ع" کو "الف" کے مخرج سے اد
وجہ سے اسے وزن سے خارج کر دیا
جو نہایت معیوب ہے

مرے نہ ہار کہ ہم قیس و کوہکن کی طرح

اب عاشقی میں ہماری مثال جو بھی ہو

احمد فرازؔ

عاشقی کا "ع" خارج از وزن ہے

کام عشق کے آڑے آتا رہا

فیض احمد فیض

یض صاحب کی نظم کے اس مصرع م

عشق کا "ع" خارج از وزن ہے

مشدد اور غیر مشدد

ا مشدد اور غیر مشدد دونوں طرح بر

جیس

لکھا ، رکھا ، اٹھا

تنوین
قطعاً ،احتیاطاً وغیر کہ آخر میں جو
اس نون ساکن شمار کیا جاتا
الفاظ کو جبرن ، قطعن اور احتیاط
ک وزن پرلیا جائ گا
الف مکتوب غیر ملفوظ اس لی
شمار میں نیں آتا

کسر□ ء اضافت
کسر□ ء اضافت دو طرح س□ آتا □□
پورا کھنچا □وا
اس صورت میں اس□ "□" شمار کیا جا
ادھ کھنچا
قبل کو متحرک کرتا □□ ، تقطیع میں

لایا ہے یہی جرم سرِ دار مجھے بھی
یتا تھا دکھائی پسِ دیوار مجھے بھی
شکیل جلف
لاہ مصرع میں کسرہ پورا کھنچا ہوا
اور
سرہ میں اس کی وجہ سے "پس" کا "
متحرک ہو گیا ہے

ک□ ، پ□ اور ن□
نون الفاظ □میش□ یک حرفی شمار ک
□وا ک□ دوش پ□ رکھ□ □وئ□ چراغ □یں
آ□ست□ بات کر ک□ □وا تیز □□ ب□ت
ایسا ن□ □و ک□ سارا نگر بولن□ لگ□
وزیر آغا

الفِ وصل
□ تقطیع میں شمار ن□یں □وتا کیوں ک□
صرف حرفِ ما قبل کو متحرک کرتا □
لیکن اتنا تو □وا کچھ لوگ پ□چان□ گئ
کا "الف" الفِ وصل □□ ،ی□ شمار ن□یں
لیکن ک□ "ن"کو جو ساکن تھا متحرک

شمسی اور قمری حروف

شمسی حروف :

ث ، د ، ر ، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ

قمری حروف:

ا ، ب ، ج ، ح ، خ ، ع ، غ ، ف ، ک

گ ، م ، و ، [illegible] ، ی

عربی ک□ ایس□حروف جو شمسی □ور
ان س□ □پ□ل□ جو الف اور لام آت□ □ین
تقطیع میں شمار ن□ین □وت□
جیس□ والشمس
س□ □م وش شمس ک□ وزن پر شمار کریں گ

ی حروف سے پہلے آنے والا "ل" شمار
اور "الف" ساقط ہو جائے گا

جیسے والقمر کو ہم
ولقمر
کے وزن پر شمار کریں گے

عیر کو را□ □و گھر میں تر□ سبحان الل

فاعلاتن □ فعلاتن □ فعلاتن □ فعلن

رَکو را □ □ □َ □ُ گر م□ □ تِ رِ سُب حاَ نل

خدا
حاف
ظ